

گرمیوں کی تعطیلات اور بچوں کی تربیت

گرمیوں کی تعطیلات بچوں کی تربیت، اُن کی کردار سازی، تعلیمی مہارتوں میں بہتری اور مختلف سرگرمیوں کے ذریعے اُن کی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لیے ایک بہترین موقع ہے۔ اساتذہ اور والدین ان تعطیلات کو باقاعدہ منصوبہ بندی کے تحت بچوں کے لیے مفید بنائیں، اُن کی ذہنی قابلیت کو پروان چڑھائیں، اُن میں احساس ذمہ داری اُجاگر کریں اور خود اعتمادی میں اضافہ کریں، نیز اُنہیں مستقبل میں درکار مہارتوں کی آگاہی بھی دیں۔

گرمیوں کی تعطیلات کی مناسبت سے بچوں کی تربیت کے حوالے سے چند باتیں پیش خدمت ہیں:

- اسکول کے ہوم ورک کو تقسیم کیجیے اور روزانہ تھوڑا تھوڑا کام کروائیے۔
- چھٹیوں میں بچوں کو رات گئے تک سونے یا دیر سے اُٹھنے مت دیجیے، اُنہیں نماز فجر کے لیے جگائیے، والد بیٹوں کو اپنے ساتھ مسجد لے جائیں اور والدہ گھر میں بیٹیوں کے ساتھ نماز ادا کریں، ہو سکے تو نماز فجر ادا کرنے پر انعام بھی دیجیے، ہر روز گھر کے کسی ایک فرد کو فجر کے وقت تمام اہل خانہ کو اُٹھانے کی ذمہ داری لگائیے، اس طرح اُن میں احساس ذمہ داری اور نیکی میں تعاون کا جذبہ پیدا ہوگا۔
- بچوں اور گھر والوں کے ساتھ قرآن پاک کی تلاوت، ترجمہ، تفسیر اور دُرود شریف پڑھنے کا وقت مقرر کیجیے۔
- بچوں کو ہدف (target) دیجیے کہ وہ ان چھٹیوں میں چھ کلمے، دس مسنون دُعائیں، دس سورتیں اور بیس مختصر احادیث ان کے ترجمے کے ساتھ یاد کر لیں، یاد کرنے میں ان کی مدد کیجیے، ہدف پورا کرنے پر ان کو انعام بھی دیجیے۔
- چھٹیوں میں موبائل و انٹرنیٹ کے فضول استعمال اور ویڈیو گیمز یا غیر اخلاقی و غیر شرعی کارٹون دیکھنے سے بچائیے۔
- اسلام، تاریخ، معلومات، ادب اور دیگر موضوعات پر کچھ بہترین اور مستند کتابیں منتخب کیجیے اور گھر میں وقتاً فوقتاً اجتماعی مطالعے کی نشست رکھیے، کہانیاں اور نظمیں سنانے کا اہتمام کیجیے، بچوں سے پوچھیے کہ اُنہوں نے مطالعے کے دوران کون سی باتیں سیکھیں، ان باتوں کو ڈائری میں لکھوائیے، اسی مناسبت سے انہیں تحقیقی اور تخلیقی پروجیکٹ دیجیے، اس طرح اُن کی زبان کی چاروں مہارتیں سننا، بولنا، پڑھنا اور لکھنا بھی پروان چڑھیں گی، ضمناً اُن کی لکھائی اور مضمون نویسی کی مہارتیں بھی بہتر ہوں گی، مطالعے کے ذریعے زبان کی روانی میں بھی مدد ملتی ہے۔

- مندرجہ بالا موضوعات پر لی گئی کتابوں کے نام لکھنے اور انہیں ایک جگہ رکھنے میں مدد کریں تاکہ بچے اپنا کتب خانہ بنا سکیں، اس طرح انہیں اپنی چیزیں اُن کی جگہ رکھنے اور انہیں منظم کرنے میں مدد ملے گی۔
- ایسی سرگرمیاں کروائیے جو بچوں کے مقاصدِ تعلیم سے ہم آہنگ ہوں تاکہ اُن میں دل چسپی پیدا ہو اور وہ انہیں آسانی سے کر سکیں، اساتذہ سے مل کر بچوں کی تعلیمی کمزوریوں کو جاننے کی کوشش کیجیے، انہیں دُور کرنے کے لیے چیک لسٹ بنائیے اور اسی کے مطابق سرگرمیاں ترتیب دیجیے۔
- بچوں کو کسی صحت مند مشغلے کے ساتھ باغبانی کی طرف راغب کیجیے، ایسے پودے اُگائیے جنہیں کم پانی کی ضرورت ہو اور جن کا جلد پھل آئے تاکہ بچوں کی دل چسپی برقرار رہے، اپنے بچوں کو کیاری یا صحن میں پودے اُگانے اور انہیں درخت بنانے میں مدد کیجیے، اس طرح اُن میں احساس ذمہ داری اور خود اعتمادی پیدا ہوگی۔
- بچوں کو اپنے رشتے داروں کے گھر لے جائیے، رشتہ داروں کو اپنے گھر آنے کی دعوت دیجیے، اس طرح رشتے داروں سے تعلقات بھی بہتر ہوں گے۔
- موسم کی شدت کے پیش نظر بچوں کی صحت کا خیال رکھیے اور انہیں گرمی اور دُھوپ سے بچائیے، دن کے اوقات میں گھر کے اندر اور سہ پہر کے بعد گھر سے باہر کی سرگرمیاں کروائیے۔
- بچوں کو صبح یا شام کسی باغ، نہر کے کنارے یا کسی سڑک پر چہل قدمی یا ورزش کروائیے، اس طرح وہ صحت مند ہو سکیں گے اور ساتھ ہی خوب صورت ماحول دیکھ کر اُن میں غور و فکر کی عادت پیدا ہوگی۔
- لڑکے اور لڑکیوں کو اُن کی صلاحیتوں کے مطابق مختلف ہنر سکھائیے مثلاً: سلائی کڑھائی، مہندی کے ڈیزائن، کھانا بنانا یا ایسے ہی دوسرے کام۔
- بچوں کو معاشرتی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی ترغیب دیجیے، انہیں دوسروں کی مدد کرنے پر اکسائیے، ان سے چھوٹے موٹے گھریلو کام کروائیے، انہیں کوئی نہ کوئی ذمہ داری بھی دے دیجیے مثلاً: گھر کے بزرگ یا کسی بچے کی دیکھ بھال وغیرہ۔
- بچوں کی ضروریات اور دلچسپیوں کے مطابق آپ خود بھی سرگرمیاں تیار کر سکتے ہیں، اُن کی ذہنی کیفیت کے مطابق سکھائی جانے والی مہارتوں میں کمی بیشی بھی کر سکتے ہیں، اس بات کا ضرور خیال رکھیے کہ چھٹیوں کے یہ لمحات ضائع مت ہوں، بچے آپ کا سرمایہ ہیں، اپنے سرمایہ کی حفاظت کیجیے اور مندرجہ بالا نکات پر عمل کر کے ان کی بہترین تربیت کیجیے۔